کیا! اب بھی کوئی کہہ سکتا ہے کہ بریلوی جاہل نہیں اور وہ لوگوں کو دین سے دور نہیں کر رہے؟

تمام اہل اسلام کو عیدوں کی عید مبارک ہو
خوشی، آمنہ کے لال کے تشریف لانے کی
اس خوشی کے موقع پر ربیع الاول کے 11 دن سنوکر گیم پر
ڈسکاؤنٹ
20%

12 ربیع الاول کے دن
ایک گیم کے ساتھ دوسری
فری

عمیر بھائی سنوکر کلب

یہ دین کیساتھ کیسا مذاق ہے؟

میلادی بریلوی خواجہ قمر الدین سیالوی کے فتوے کی زد میں

اکثر فرمایا کرتے تھے کہ جب تک حضور رسالت مآب ﷺ کی ذات سے والہانہ محبت نہ ہو کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا اگر تم مسجد کی تمام دیوار یا اللہ یا اللہ لکھ کر بھر دو۔ اللہ تعالیٰ راضی نہ ہوگا جب تک حضور ﷺ کا نام نامی یا محمد یا یارسول اللہ نہ لکھو گے۔ (۱)



حضرت مولانا محمد اشرف چشتی ملتا

کوئی ایک سال کے بعد حضرت

منظور نظر خادم حاجی قمر الدین صاحب اور ان

مجھے اور باقی احباب کو خبر ہوئی تو خدمت عالیہ

نجدیہ ... عرض کیا جناب وہ حضور سید عالم ﷺ کے روضہ مبارک ... یف کا بھی ادب و احترام نہیں کرتے۔



چہرہ انور پر جلال ... ظاہر ہوئے اور فرمایا۔

مولوی ... ہوتا ہے کہ شاید تمہارے نزدیک بیت اللہ شریف ... خدا کی قسم لاکھوں ... ہوں تو بھی حضور ﷺ کے روضہ مبارک کے برابر نہیں ہو سکتے۔ تمہیں پتا نہیں کہ محبوب پاک ﷺ کے مزار انور کا رتبہ تو عرش الٰہی سے بھی زیادہ ہے۔ عاشق رسول ﷺ کی اس گرفت پر میری جان قربان ... کے بیان حقیقت پر میری روح نے مبارک زبان سے نکلے ہوئے موتیوں کو چوم لیا۔ (۲)

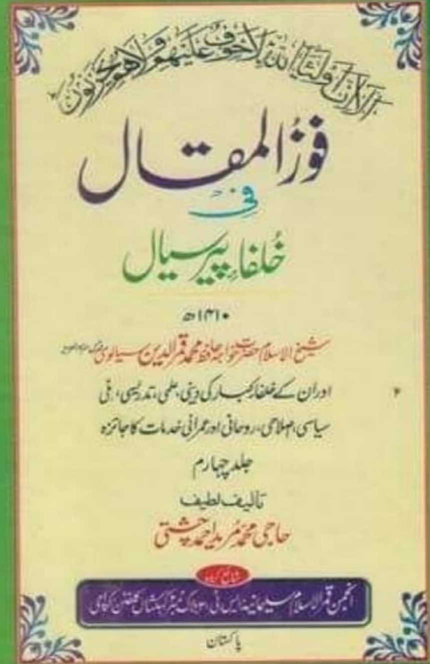
حضرت علامہ محمد عبد الحکیم شرف قادری اپنا مشاہدہ بیان کرتے ہیں۔

ستمبر ۱۹۷۰ء میں جب حضرت شیخ الاسلام سیالوی ہری پور تشریف لے گئے اس وقت مجھے بھی آپ کی مجلس میں حاضری کا شرف حاصل ہوا۔ آپ نے دیکھا کہ ایک صاحب نے روضہ اقدس کے گنبد شریف کا بیج سینے پر لگا رکھا ہے۔ آپ نے اسے دیکھ کر فرمایا۔ یہ لوگ گنبد خضریٰ کی صحیح تعظیم و تکریم نہیں کرتے۔ کئی لوگوں کی اس کی طرف پشت ہو جاتی ہے۔ اسی طرح بیت الخلا میں چلے جاتے ہیں میری تو یہ عادت ہے کہ جس کمرے میں گنبد خضریٰ کی تصویر آویزاں ہو وہاں جوتے پہن کر نہیں جاتا۔ ایک دفعہ مجھے گردے کی سخت تکلیف تھی کسی پہلو قرار نہیں ملتا تھا اچانک میری نظر دیوار پر آویزاں گنبد خضریٰ کی تصویر پر پڑی میں باادب کھڑا ہو گیا۔ بارگاہ رسالت میں اپنی فریاد پیش کی اور اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حضور نبی کریم ﷺ کے وسیلے سے دعا کی۔ اللہ تعالیٰ نے کرم فرمایا اور درد اسی وقت موقوف ہو گیا۔

حضرت شیخ الاسلام سیالوی پیکر محبت تھے، ان کے نزدیک دوستی اور دشمنی کا معیار ہی نبی اکرم ﷺ کی

(۱) ماہنامہ ضیائے حرم لاہور، جولائی ۱۹۸۲ء، صفحہ ۱۰۳

(۲) ماہنامہ ضیائے حرم لاہور، جون ۱۹۸۳ء، صفحہ ۷۴، ۷۵






604


وزیر آباد


لبیک یارسول اللہ

مروجہ جشن میلاد میں رضاخانی کیا کیا خرافات کرتے ہیں

غلام رسول سعیدی بریلوی کی زبانی پڑھئے

وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

اور رسول تم کو جو (احکام) دیں ان کو قبول کرو اور جن کاموں سے تم کو منع کریں ان سے باز رہو

شرح صحیح مسلم

جلد ثالث

صیام، اعتکاف، حج، نکاح، رضاع، طلاق، لعان

تصنیف

علامہ غلام رسول سعیدی

شیخ الحدیث دار العلوم نعیمیہ کراچی ۳۸

ناشر

فرید بک سٹال ۳۸۔ اردو بازار لاہور۲

نی اور فسق و فجور کے پہلو نکال لیتے ہیں، مثلاً عید الفطر اور عید
لیکن ان ایام کو میلہ کی شکل دے دی گئی ہے اور پارکوں اور
ہوتا ہے۔ عورتیں سرخی، پاؤڈر اور دیگر کاسمٹکس کے
م تفریح گاہوں میں گھومتی پھرتی ہیں اور اوباش لوگ فحش
لاؤڈ اسپیکر پر فلمی گانوں کی ریکارڈنگ ہوتی ہے جگہ جگہ
۔ ان ناجائز امور اور غیر شرعی حرکات کی بناء پر کوئی مسلمان
نور کرتے ہیں اس لیے عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز پڑھ کر
دھو کر نئے کپڑے بدل کر عید گاہوں میں نہ جائیں کہ اس
نوکدہ ہے اور اگر کسی سنت پر عمل کرنے سے بے شمار
ب ہیے۔ علیٰ ہذا القیاس ۱۴ اگست اور تیئیس مارچ قومی تہوار
ان خرافات کی بناء پر کسی نے یہ نہیں کہا کہ ان قومی تہواروں
ے باجے، عورتوں اور مردوں کے مخلوط اجتماعات اور دیگر
وع نہیں کہا جاتا، اس لیے اگر بعض جگہ محافل میلاد میں کوئی
ے گا۔

بس کا ہم نے سطور بالا میں ذکر کیا ہے۔ پہلے مسلمان صرف
ل محبت نے اس خوشی میں جلوس نکالنا شروع کیا جس
لماء کرام تقریریں کرتے تھے اور نمازوں کے اوقات
نی، اس جلوس کو فرض، واجب اور سنت کا درجہ نہیں دیا
ی عظمت کے اظہار کے لیے جلوس نکالا جاتا تھا کیونکہ
جلوس بھی ہے۔ اس امر کے پیش نظر جلوس نکالنا بلاشبہ
۔ بعض غیر متعدل لوگ ہر نیک اور اچھے کام میں اپنی ہوا و ہوس
کے تقاضے سے برائی کے راستے نکال لیتے ہیں اس لیے ہم دیکھتے ہیں کہ بعض شہروں میں عید میلاد کے جلوس کے تقدس
کو بالکل پامال کر دیا گیا ہے۔ جلوس تنگ راستوں سے گذرتا ہے اور مکانوں کی کھڑکیوں اور بالکنیوں سے نوجوان
لڑکیاں اور عورتیں شرکاء جلوس پر پھل وغیرہ پھینکتی ہیں (شاید ایصال ثواب کی نیت سے۔ العیاذ باللہ) اوباش
نوجوان فحش حرکتیں کرتے ہیں۔ جلوس میں مختلف گاڑیوں پر فلمی گانوں کی ریکارڈنگ ہوتی ہے اور نوجوان لڑکے
فلمی گانوں کی دھنوں پر ناچتے ہیں اور نماز کے اوقات میں جلوس چلتا رہتا ہے۔ مساجد کے آگے سے گذرتا
ہے اور نماز کا کوئی اہتمام نہیں کیا جاتا، اس قسم کے جلوس، میلاد النبی کے تقدس پر بدنما داغ ہیں ان کی اگر اصلاح
نہ ہو سکے تو ان کو فوراً بند کر دینا چاہیے کیونکہ ایک امر مستحسن کے نام پر ان محرمات کے ارتکاب کی شریعت میں کوئی
اصل نہیں ہے۔ البتہ ان غیر شرعی جلوسوں کو دیکھ کر مطلقاً عید میلاد النبی کے جلوسوں کو حرام اور ناجائز کہنا صحیح نہیں

جاہل بدعتی بریلویوں کی جہالت اور گستاخی کا ایک اور ثبوت

گستاخ بریلویو! آخر اِس توہین اور گستاخی کا ذمہ دار کون ہے؟

میلاد والے دن



میلاد کے بعد



گستاخ بریلویو! کیا یہ خانہ کعبہ، مسجدِ نبوی اور گنبدِ خضریٰ کی توہین نہیں ہے؟

www.facebook.com/RazaKhaniFitna

گستاخ گستاخ گستاخ

کے فتوے صرف غیروں کے لیئے ہیں

عید میلاد نبی ﷺ 2014 کے موقع پر بریلوی عقیدت کا مظاہرہ

URTESY: SUNNI YOUTHS OF POONCH

نام نہاد عاشقانِ رسول کا اصل چہرہ








Inse Bada Rasool Ka Gustakh Kaun
DK6540



بلکہ ماں باپ کی بھی رعایت و مروت روانہ رکھیں کہ :

لاطاعۃ لاحد فی معصیۃ اللہ تعالٰی [11]۔	اللہ تعالٰی کی نافرمانی میں کسی کی اطاعت نہیں۔(ت)

ہاں شرع مطہر نے شادی میں بغرض اعلان نکاح صرف دف کی اجازت دی ہے جبکہ مقصود شرع سے تجاوز کرکے لہو مکروہ و تحصیل لذت شیطانی کی حد تک نہ پہنچے، ولہذا علماء شرط لگاتے ہیں کہ قواعد موسیقی پر نہ بجایا جائے، تال سم کی رعایت نہ ہو نہ اس میں جھانج ہوں کہ وہ خواہی نخواہی مطرب و ناجائز ہیں۔ پھر اس کا بجانا بھی مردوں کو ہر طرح مکروہ ہے۔نہ شرف والی بیبیوں کے مناسب بلکہ نابالغہ چھوٹی چھوٹی بچیاں یا لونڈیاں باندیاں بجائیں، اور اگر اس کے ساتھ کچھ سیدھے سادے اشعار یا سہرے سہاگ ہوں جن میں اصلانہ فحش ہو نہ کسی بے حیائی کا ذکر، نہ فسق و فجور کی باتیں، نہ مجمع زنان یا فاستان میں عشقیات کے چرچے نہ نامحرم مردوں کو نغمہ عورات کی آواز پہنچے، غرض ہر طرح منکرات شرعیہ و مظان فتنہ سے پاک ہوں، تو اس میں مضائقہ نہیں۔ جیسے انصار کرام کی شادیوں میں سمدھیانے جاکر یہ شعر پڑھا جاتا تھا

اتیناکم اتیناکم فحیانا وحیاکم [12]

یعنی ہم تمھارے پاس آئے ہم تمھارے پاس آئے، اللہ ہمیں زندہ رکھے تمھیں بھی جلائے یعنی زندہ رکھے۔

پس اس قسم کے پاک وصاف مضمون ہوں، اصل حکم میں تو اسی قدر کی رخصت ہے مگر حال زمانہ کے مناسب یہ ہے کہ مطلق بندش کی جائے کہ جہال حال خصوصاً زنان زمان سے کسی طرح امید نہیں کہ انھیں جو حد باندھ کر اجازت دی جائے اس کی پابند رہیں اور حد مکروہ وممنوع تک تجاوز نہ کریں۔ لہذا سرے سے فتنہ کا دروازہ ہی بند کیا جائے نہ انگلی ٹیکنے کی جگہ پائیں گی نہ آگے پاؤں پھیلائیں گی، خصوصاً بازاری فاجرہ فاحشہ عورتوں، رنڈیوں، ڈومنیوں کو تو ہرگز ہرگز قدم نہ رکھنے دیں کہ ان سے حد شرع کی پابندی محال عادی ہے۔ وہ بے حیائیوں فحش سرائیوں کی خوگر ہوتی ہیں

---

[11] مسند احمد بن حنبل بقیہ حدیث حکم بن عمرو الغفاری المکتب الاسلامی بیروت ۵/ ٦٦،٦٧، المعجم الکبیر حدیث ۳۱۵۰ المکتبۃ الفیصلیۃ بیروت ۳/ ۲۰۸، المستدرک للحاکم کتاب معرفۃ الصحابۃ دارالفکر بیروت ۳/ ۴۴۳

[12] سنن ابن ماجہ ابواب النکاح باب فی الغناء والدف ایچ ایم سعید کمپنی کراچی ص ۱۳۸



سلسلہ رسائلِ فتاوی رضویہ

جلد: تیئسویں

رسالہ نمبر 3

(۱۳۱۲ھ)

ھادی الناس فی رسوم الاعراس

شادیوں کی رسومات کے بارے میں لوگوں کے لئے راہنما



پیشکش: مجلسِ آئی ٹی (دعوتِ اسلامی)

ہم پہلے ہی کہتے ہیں کہ ان دونوں میں اتنا فرق نہیں

شعیہ سیدنا حسینؓ کی شہادت پر جشن اور بریلوی نبی کی وفات پر جشن مناتے ہیں

یہ بریلوی کا گھوڑا ہے



یہ شعیہ کا گھوڑا ہے



دونوں ہی محبت میں جھوٹے ہیں ایک عشق حسین کی آڑ میں دوسرا عشق رسول میں






MILAD UN NABI
MUBARAK


MUBARAK

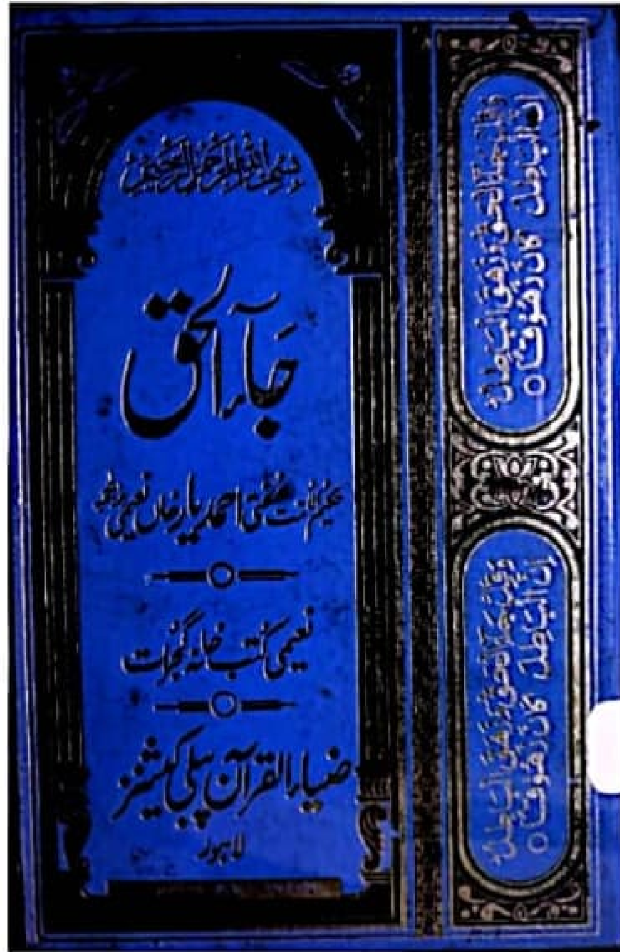

milad un nab




MILAAD
UN
NABI
MUBARAK




Sahibzada Syed Nasrullah
Bukhari



اَرْبَلَ وَصَنَّفَ لَهُ ابْنُ دَحْيَةَ كِتَابًا فِي الْمَوْلِدِ فَاَجَازَهُ بِاَلْفِ دِيْنَارٍ وَقَدِ اسْتَخْرَجَ لَهُ الْحَافِظُ ابْنُ حَجَرٍ اَصْلًا مِنَ السُّنَّةِ وَكَذَا الْحَافِظُ السُّيُوْطِيُّ وَرَدَّا عَلَى الْفَاكِهَانِيْ قَوْلَهُ اِنَّ عَمَلَ الْمَوْلِدِ بِدْعَةٌ مَذْمُوْمَةٌ	شاہ اربل ہے اور ابن وحیہ نے ان کے لیے میلاد شریف کی ایک کتاب لکھی جس پر بادشاہ نے اسکو ہزار اشرفیاں نذر کیں اور حافظ ابن حجر اور حافظ سیوطی نے اس کی اصل سنت سے ثابت کی ہے اور انکار کیا ہے جو اس کو بدعت سیئہ کہہ کر منع کرتے ہیں۔

ملا علی قاری مورد الروی میں دیباچہ کے متصل فرماتے ہیں لَا زَالَ اَهْلُ الْاِسْلَامِ يَحْتَفِلُوْنَ فِيْ كُلِّ سَنَةٍ جَدِيْدَةٍ وَيَعْتَنُوْنَ بِقِرَاءَةِ مَوْلِدِهِ الْكَرِيْمِ وَيَظْهَرُ عَلَيْهِمْ مِنْ بَرَكَاتِهٖ كُلُّ فَضْلٍ عَمِيْمٍ اور اسی کتاب کے دیباچہ میں یہ اشعار فرماتے ہیں ؎

لِهٰذَا الشَّهْرِ فِي الْاِسْلَامِ فَضْلٌ ٭ وَمَنْقَبَةٌ تَفُوْقُ عَلَى الشُّهُوْرِ

رَبِيْعٌ فِيْ رَبِيْعٍ فِيْ رَبِيْعٍ ٭ وَنُوْرٌ فَوْقَ نُوْرٍ فَوْقَ نُوْرٍ (انوار ساطعہ)

ان عبارات سے تین باتیں معلوم ہوئیں۔ ایک یہ کہ مشرق و مغرب کے مسلمان اس کو اچھا جان کر کرتے ہیں دوسرے یہ کہ بڑے بڑے علماء فقہاء، محدثین مفسرین و صوفیاء نے اس کو اچھا جانا ہے جیسے امام سیوطی۔ علامہ ابن حجر ہیتمی، امام سخاوی، ابن جوزی۔ حافظ ابن حجر وغیرہم۔ تیسرے یہ کہ میلاد پاک کی برکت سے سال بھر تک گھر میں امن۔ مراد پوری ہونا، مقاصد بر آنا حاصل ہوتا ہے۔

(۹) عقل کا بھی تقاضا ہے کہ میلاد شریف بہت مفید محفل ہے۔ اس میں چند فائدے ہیں۔ مسلمانوں کے دل میں حضور علیہ السلام کے فضائل سن کر حضور علیہ السلام کی محبت بڑھتی ہے۔ شیخ عبدالحق محدث دہلوی اور دیگر صوفیائے کرام فرماتے ہیں کہ حضور علیہ السلام کی محبت بڑھانے کے لیے زیادتی درود شریف اور حضور علیہ السلام کے احوال زندگی کا مطالعہ ضروری ہے پڑھے لکھے لوگ تو کتابوں میں حالات دیکھ سکتے ہیں۔ مگر ناخواندہ لوگ نہیں پڑھ سکتے۔ ان کو اس طرح سننے کا موقعہ مل جاتا ہے یہ مجلس پاک غیر مسلموں میں تبلیغ احکام کا ذریعہ ہے کہ وہ بھی اس میں شریک ہوں۔ حضور علیہ السلام کے حالات طیبہ سنیں اسلام کی خوبیاں دیکھیں۔ خدا توفیق دے تو اسلام لے آویں۔ تیسرے یہ کہ اس مجلس کے ذریعہ سے مسلمانوں کو مسائل وغیرہ بتانے کا موقعہ ملتا ہے۔ بعض دیہات کے لوگ جمعہ میں آتے نہیں اور اس طرح سے بلاؤ تو جمع نہیں ہوتے۔ ہاں محفل میلاد شریف کا نام لو تو فوراً بڑے شوق سے جمع ہو جاتے ہیں۔ خود میں نے